بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ + عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | ہفتہ ۲۸ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ ۱۲ تبلیغ ۱۳۶۲ ہش ۱۲ فروری ۱۹۸۳ء | نمبر ۳۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۰ تبلیغ / فروری۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت قدرے بہتر ہے۔ ٹانگ درد میں افاقہ ہے البتہ معدے میں تکلیف ہے
احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور رحمتوں فضلوں اور برکتوں سے معمور و بھرپور طویل زندگی سے نوازے۔ آمین ؛

جو درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں

جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے،

"گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا، بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے قمار بازی سے بدنظری سے اور خیانت سے رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بدرفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بداثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلافِ قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہدِ خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصور وار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص مجھے فی الواقعہ مسیح موعود و مہدی معہود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ اور جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور ہاں میں ہاں ملاتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک زانی۔ فاسق۔ شرابی۔ خونی چور۔ قمار باز۔ خائن۔ مرتشی۔ غاصب۔ ظالم۔ دروغگو۔ جعلساز۔ اور ان کا ہم نشین اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا۔ جب اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کے متعلق خصوصی درخواستِ دعا

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی فرماتی ہیں:۔
میرے داماد عزیزم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ علاج کے لیے واشنگٹن امریکہ تشریف لے گئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے اپریشن کا فیصلہ کیا ہے احباب کرام خصوصی توجہ سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت یابی عطا کرے، اپریشن میں کامیابی دے اور ہر مشکل اور پیچیدگی سے بچا کر جلد صحت یاب کر کے واپس وطن لائے۔ آمین

تربیتی کلاس برائے طالبات میٹرک

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم القرآن کے زیر انتظام امسال جو طالبات میٹرک کا امتحان دیکر فارغ ہونگی ان کے لیے تربیتی کلاس ۲۲ اپریل تا ۵ مئی ۱۹۸۳ء منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ۔ جملہ صدریں اس طرف توجہ دیں اور ابھی سے اپنی لجنہ سے نمائندہ طالبات کو تیار کریں۔ نیز کلاس کے کامیابی کے لیے دعا بھی شروع کر دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جماعتِ احمدیہ کی چونسٹھویں مجلس مشاورت ○ جملہ امراء اضلاع جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ یکم۔ ۲۔ ۳ اپریل ۱۹۸۳ء / شہادت ۱۳۶۲ ہش بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی ● ۱۔ سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کے لیے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ۱۹۸۳ء مقرر کی گئی ہے۔ جملہ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں ● ۲۔ نمائندگان شوریٰ کے اسماء گرامی ۱۵ مارچ / امان تک پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں ہو اور حسب قواعد ہو ● ۳۔ نمائندگان شوریٰ کی اطلاعات میں یہ تصدیق آنی بھی لازمی ہے کہ نمائندگان (مطابق قواعد شوریٰ) چندوں کے بقایا دار نہیں ہیں ● ۴۔ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے ● ۵۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں ● ۶۔ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گذارش ہے کہ ان کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع یکم مارچ تک دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۸ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ

۱۲ تبلیغ ۱۳۶۲ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے دستِ قدرت کے کرشمے

اسلام ایسا کامل دین عطا کر کے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ اس پر کما حقہ عمل پیرا ہوتے ہوئے خلوص دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور حقیقی توبہ کو اپنا شعار بنا کر اور دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگ کر اپنی زندگیوں میں ایک ایسا انقلاب برپا کریں کہ گویا وہ ایک نئے انسان بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ اس طرح سے وہ اس کی حفاظت اور امان میں آجائینگے اور وہ خود ان کا متکفل بن جائے گا۔ اس نے ایسے مومنوں سے یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ وہ ان کی دعاؤں اور کوششوں کو قبول کر کے فرقان کے طور پر انہیں ایسا نور عطا کرے گا کہ وہ اپنے اس خداداد نور کی وجہ سے دنیا میں شناخت کئے جائینگے۔ اور یہ کہ آخرت میں تو ایسے مومنوں کو جنت ملے گی ہی اس دنیا کی زندگی بھی اپنی ظاہری مشکلات اور تکالیف کے باوجود ان کے لئے جنت بنا دی جائے گی اور وہ یہی محسوس کریں گے کہ گویا دمِ نقد بہشت میں ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مومنوں کے اس فرض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۚ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

(التحریم آیت ۱)

ترجمہ۔ اے مومنو! اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کر کے خلوصِ دل سے اللہ کے حضور جھک جاؤ۔ کوئی تعجب نہیں کہ تمہارا رب تمہاری بدیوں کو مٹا دے۔ اور تم کو ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (ایسا ضرور ہوگا اور جب وہ دن آئے گا تو تم دیکھ لوگے کہ) اس دن اللہ اپنے نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ (یعنی کافروں کی تمناؤں کو پورا نہیں ہونے دے گا۔) ان کا نور ان کے آگے آگے بھی بڑھتا جائے گا اور دائیں پہلو کے ساتھ ساتھ بھی۔ وہ کہیں گے۔ اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے فائدہ کے لئے مکمل کر دے اور ہمیں معاف فرما تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ اسلام لوگوں کی زندگیوں میں انقلاب برپا کرنے آیا ہے اور حقیقی مومن وہی ہیں جو خدائی حکم پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنی زندگیوں میں انقلاب برپا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ یہی وہ انقلاب ہے جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں میں برپا ہوا اور وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں سرخرو قرار پائے۔ ہر وہ شخص جو مومن ہونے کا دعویدار ہے اس کو خدا تعالیٰ نے مکلف کیا ہے کہ یہی انقلاب وہ اپنی زندگی میں پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ اس کوشش کے بغیر وہ عند اللہ حقیقی مومن شمار نہیں ہو سکتا۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اسلام پر عمل پیرا کرا کے یہی انقلاب لوگوں کی زندگیوں میں برپا کرنے کی غرض سے آئے تھے۔ اسی لئے آپ نے سب سے زیادہ زور اس امر پر ہی دیا کہ ہم اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کر کے قرآن کے اس منشاء کو پورا کرنے والے بنیں۔ مثال کے طور پر آپ فرماتے ہیں:۔

"(چاہیئے کہ) اس سلسلہ میں داخل ہو کر تمہارا وجود الگ ہو اور تم بالکل ایک نئی زندگی بسر کرنے والے انسان بن جاؤ جو کچھ تم پہلے تھے وہ نہ رہو۔ یہ مت سمجھو کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں تبدیلی کرنے سے محتاج ہو جاؤ گے یا تمہارے

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

اے کاروانِ مہدیٔ دوراں کی بیٹیو!

ہر چند ہم جہاں میں رہینِ ستم رہے
لیکن وفا کی راہ میں ثابت قدم رہے

اے کاروانِ مہدیٔ دوراں کی بیٹیو!
تم پر شبانہ روز خدا کا کرم رہے

سینہ سپر رہو غمِ دوراں کے سامنے
سر لیکن آستانِ خلافت پہ خم رہے

ہر بات غور سے سنو اپنے امام کی
خلوت میں انجمن میں وفا کا بھرم رہے

ہر لحظہ اس کی جنبشِ ابرو پہ ہو نظر
ہر آن لوحِ دل پہ اطاعت رقم رہے

جس رہ میں ہر قدم پہ ہلاکت کے دام ہوں
اس رہ میں اس کے نقشِ قدم پر قدم رہے

یوں جذبِ شوقِ دینِ محمد پہ ہو نثار
خیر الانام وارثِ خیرِ امم رہے

زینت تمہاری کیوں نظرِ بد کی زد میں ہو
تحریمِ جسم و روح مثالِ حرم رہے

زرخیز مثلِ جنتِ فردوس ہے اگر
دل کی زمین آنکھ کے پانی سے نم رہے

دیکھو یہی کہ کیا ہے اشارہ امام کا
یہ بھی تو ہے تقاضا ہمارے نظام کا

عبدالشکور ناصر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان کے بارہ میں چند ارشاداتِ عالیہ

محترم عطاء المجیب صاحب راشد۔ مبلغ انچارج جاپان

کچھ عرصہ قبل یہ خیال آیا کہ جاپان کے بارہ میں امام الزمان حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے مقدس ارشادات سے استفادہ کیا جائے چنانچہ اس سلسلہ میں حضور کے ارشادات اکٹھے کرنے شروع کئے تو متعدد ارشادات ملتے گئے اور زمانی ترتیب کے اعتبار سے ایک خاص تسلسل اور دلچسپ مضمون پیدا ہو گیا۔ کسی تفصیل یا وضاحت میں جائے بغیر چاہتا ہوں کہ اسی زمانی ترتیب کے لحاظ سے یہ ارشاداتِ عالیہ الفضل کے ذریعہ احباب جماعت کے سامنے رکھ دوں اس درخواست کے ساتھ کہ ان ارشادات کو پڑھتے ہوئے خاص طور پر دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ جاپان میں اشاعتِ اسلام کے موثر سامان مہیا فرمائے۔ اشاعتِ اسلام کی راہیں اپنے فضل سے آسان بنا دے اور جاپان میں اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں حضور کی جملہ بابرکت خواہشات کو جلد پایۂ تکمیل پہنچانے کی توفیق اور سعادت عطا فرمائے۔ آمین۔

(۱)

۶ فروری ۱۹۰۴ء سے لے کر ۵ ستمبر ۱۹۰۵ء تک روس اور جاپان کے درمیان زبردست جنگ ہوئی یہ جنگ اگرچہ بہت ہولناک تھی لیکن حضرت مسیح پاک کی آمد کے وقت مخالفین اسلام کی طرف سے اسلام پر ہونے والے حملے اس سے بھی شدید تر تھے۔ چنانچہ اس ضمن میں فرمایا:

کھا رہا ہے دیں طمانچے ہاتھ سے قوموں کے آج
اک تزلزل میں پڑا اسلام کا عالی منار
جنگ روحانی ہے اب اس خادم و شیطان کا
دل گھٹا جاتا ہے یارب سخت ہے یہ کارزار
اے خدا شیطاں پہ مجھ کو فتح دے رحمت کے ساتھ
وہ اکٹھی کر رہا ہے اپنی فوجیں بے شمار
جنگ یہ بڑھ کر ہے جنگِ روس اور جاپان سے
میں غریب اور ہے مقابل پر حریفِ نامدار

(درثمین)

(۲)

اسی مذکورہ بالا جنگ روس اور جاپان کا ذکر حضرت مسیح پاک کی بابرکت مجلس میں ایک اور رنگ میں ہوا اس کا ذکر ان الفاظ میں درج ہے:

"اس جنگ کے ذکر پر حضرت حکیم نور الدین صاحب نے بیان کیا کہ اس قدر خونخوار جنگ ہے کہ ہزاروں آدمی ہلاک ہو رہے ہیں حالانکہ دونوں سلطنتوں کا مذہب ایسا ہے جس کی رو سے اس جنگ کی مطلق نوبت ہی نہیں آنی چاہیئے۔ جاپان کا بدھ مذہب ہے اور اس کی رو سے ایک چیونٹی کا مارنا بھی گناہ ہے روس عیسائی ہے (اس وقت روس کا مذہب عیسائی تھا۔ ناقل) اور ان کو چاہیئے کہ مسیح کی تعلیم کے بموجب اگر جاپان ایک مقام پر قبضہ کرے تو دوسرا مقام خود اس کے حوالہ کر دیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۱۶)

(۳)

ملفوظات حضرت امام الزمان کی تیسری جلد میں اس گفتگو کی تفصیل درج ہے جو حضور نے ۷ اگست ۱۹۰۲ء کو نماز فجر کے بعد سیر کے دوران فرمائی۔ چنانچہ اس میں درج ہے کہ:۔

"۷ اگست کی صبح کو حسب معمول سیر کو نکلے۔ ایڈیٹر الحکم نے عرض کی کہ حضور امسال شکاگو کی طرز پر ایک مذہبی کانفرنس جاپان میں ہونے والی ہے جس میں مشرقی دنیا کے مذاہب کے سرکردہ ممبروں کا اجتماع ہوگا اور اپنے اپنے مذہب کی خوبیوں اور تائید پر لیکچر دیئے جائیں گے۔ کیا اچھا ہو اگر حضور کی طرف سے اس تقریب پر کوئی مضمون لکھا جائے اور اسلام کی خوبیاں اس جلسہ میں پیش کی جاویں۔ ہماری جماعت کی طرف سے کوئی صاحب جیسے مولوی محمد علی صاحب ہیں۔ چلے جائیں۔ جاپان کے مصارف بھی بہت نہیں ہیں اور جاپان والوں نے ہندوستانیوں کو دعوت کی ہے بلکہ وہ ہندوستان سے جانے والوں کے لئے اپنا الگ جہاز بھیجنے کا ارادہ ظاہر کرتے ہیں اس پر فرمایا۔ کہ

بیشک ہم تو ہر وقت تیار ہیں اگرچہ یہ معلوم ہو جاوے کہ وہ کب ہوگی اور اس کے قواعد کیا ہیں۔ تو ہم اسلام کی خوبیوں اور دوسرے مذاہب کے ساتھ اس کا مقابلہ کر کے دکھا سکتے ہیں اور اسلام ہی ایسا مذہب ہے جو کہ ہر میدان میں کامیاب ہو سکتا ہے کیونکہ مذہب کے تین جزو ہیں۔ اوّل خدا شناسی۔ مخلوق کے ساتھ تعلق اور اس کے حقوق اور اپنے نفس کے حقوق جس قدر مذاہب اس وقت موجود ہیں بجز اسلام کے جو ہم پیش کرتے ہیں سب نے بے اعتدالی کی ہوئی ہے پس اسلام ہی کامیاب ہوگا۔

ذکر کیا گیا کہ وہاں بدھ مذہب ہے اس کا ذکر بھی اس مضمون میں آجانا چاہیئے۔ فرمایا:

بدھ مذہب دراصل سناتن دھرم ہی کی شاخ ہے۔ بدھ نے جو اوائل میں اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ دیا۔ اور قطع تعلق کر لیا۔ شریعت اسلام نے اس کو جائز نہیں رکھا۔ اسلام نے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے اور مخلوق سے تعلق رکھنے میں کوئی تناقض بیان نہیں کیا۔ بدھ نے اوّل ہی قدم پر غلطی کھائی ہے اور اس میں دہریت پائی جاتی ہے مجھے اس بات سے کبھی تعجب نہیں ہوتا کہ ایک کتا مردار کیوں کھاتا ہے جس قدر تعجب اس بات سے ہوتا ہے کہ انسان انسان ہو کر پھر اپنی جیسی مخلوق کی پرستش کیوں کرتا ہے اس لئے اس وقت جب خدا نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے تو سب سے اوّل میرا فرض ہے کہ خدا کی توحید قائم کرنے کے لئے تبلیغ اور اشاعت میں کوشش کروں۔ پس مضمون تیار ہو سکتا ہے اور وہاں بھیجا جا سکتا ہے پہلے قواعد آنے چاہئیں۔

پھر فرمایا کہ

اس مضمون کے پڑھنے کے لئے اگر مولوی عبدالکریم صاحب جائیں تو خوب ہے ان کی آواز بڑی بارعب اور زبردست ہے اور وہ انگریزی لکھا ہوا ہو۔ تو اسے خوب پڑھ سکتے ہیں اور ساتھ مولوی محمد علی صاحب بھی ہوں اور ایک اور شخص بھی چاہیئے۔ الرفیق ثم الطریق۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۱۱، ۳۱۲)

(۴)

ملفوظات کی ساتویں جلد میں ۲۶ جون ۱۹۰۵ء کی ڈائری ان الفاظ میں شائع شدہ ہے کہ:۔

"ایک دوست نے تحریک کی کہ جاپان میں تہذیب کی بہت ترقی ہوئی ہے اور عیسائی لوگ اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ تمام جاپانی عیسائی ہو جائیں۔ آریوں نے بھی لاہور میں جاپانی زبان سیکھنے کے واسطے ایک مدرسہ قائم کیا ہے اور جاپان میں کئی آدمی بھیجے ہیں اگر مناسب ہو تو سلسلہ حقہ کی اس ملک میں اشاعت کے واسطے تجویز کی جائے اس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

ہر نبی اور رسول کا آخری زمانہ اس کے سلسلہ کی نصرت کا وقت ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ نبوت کا پہلا بہت سا حصہ مصائب اور تکالیف میں گذرا تھا اور فتوحات اور نصرت کا زمانہ آپ کی عمر کا آخری حصہ ہی تھا۔ ہم بھی اپنی عمر کا بہت سا حصہ طے کر چکے ہیں اور زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔ اب خدا کے وعدوں کے پورا ہونے کے دن ہیں ہماری حالت وہ ہے کہ عدالت میں مدت سے کسی کا مقدمہ پیش ہو اور اب فیصلہ کے دن قریب ہیں۔ ہمیں مناسب نہیں کہ اور طرف توجہ کر کے اس فیصلہ میں گڑبڑ ڈال دیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ اب اس فیصلہ کو دیکھ لیں۔ اس ملک میں جو جماعت تیار ہوئی ہے ابھی تک وہ بھی بہت کمزور ہے بعض ذرا سے ابتلا سے ڈر جاتے ہیں اور لوگوں کے سامنے انکار کر دیتے ہیں اور پھر بعد میں ہم کو خط لکھتے ہیں کہ ہمارا انکار دلی نہیں ہے گو ایسے لوگ اس آیت کی ذیل میں آجاتے ہیں:

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ تاہم جن کے دلوں میں حلاوتِ ایمانی پورے طور سے بیٹھ جائے وہ ایسا فعل نہیں کر سکتے فی الحال موجودہ معاملات میں ہی توجہ اور دعا کی بہت ضرورت ہے اور ہم خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں کہ اب معاملہ دور جانے والا نہیں ایسے معاملات میں آریوں کے ساتھ ہماری کوئی مناسبت نہیں ہو سکتی۔ وہ قوم کو بڑھانا چاہتے ہیں اور ہم دنیا میں تقویٰ اور نیکی کو قائم کرنا چاہتے ہیں اگر ہم آریوں کی نقل کرنا چاہیں تو ان کی پیروی ہمارے لئے منحوس ہوگی اور ہم کو وحی کرنے والے گویا وہی ٹھہریں گے۔ اگر خدا تعالیٰ جاپانی قوم میں کسی تحریک کی ضرورت سمجھے گا تو خود ہم کو اطلاع دے گا۔ عوام کے واسطے امور پیش آمدہ میں استخارہ ہوتا ہے اور ہمارے واسطے استخارہ نہیں۔ جب تک پہلے سے خدا تعالیٰ کا منشاء نہ ہو ہم کسی امر کی طرف توجہ کر ہی نہیں سکتے۔ ہمارا دار و مدار خدا تعالیٰ کے حکم پر ہے انسان کی اپنی کی ہوئی بات میں اکثر ناکامی ہی حاصل ہوتی ہے اگر خدا تعالیٰ چاہے گا تو اس ملک میں طالبِ اسلام پیدا کر دے گا۔ جو خود ہماری طرف توجہ کرے گا۔ اب آخری زمانہ ہے۔ ہم فیصلہ سننے کے انتظار میں ہیں۔ ہاں سب سے زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ میں اپنی جماعت کے سب لوگوں کو یہ توجہ دلاتا ہوں کہ یہ دن بہت نازک ہیں خدا سے ہراساں و ترساں رہو۔ ایسا نہ ہو کہ سب کیا ہوا برباد ہو جاوے۔ اگر تم دوسرے لوگوں کی طرح بنو گے تو خدا تعالیٰ تم میں اور ان میں کچھ فرق نہ کرے گا اگر تم خود اپنے اندر نمایاں فرق پیدا نہ کرو گے تو پھر خدا تعالیٰ بھی تمہارے لئے کچھ فرق نہ رکھے گا۔ عمدہ انسان وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق چلے۔ ایسا انسان ایک بھی ہو تو اس کی خاطر ضرورت پڑنے پر خدا تعالیٰ ساری دنیا کو بھی غرق کر دیتا ہے لیکن اگر ظاہر کچھ اور ہو اور باطن کچھ اور تو ایسا انسان منافق ہے اور منافق کافر سے بدتر ہے سب سے پہلے دلوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی تطہیر کرو۔ مجھے سب سے زیادہ اس بات کا خوف ہے ہم نہ تلوار سے جیت سکتے ہیں اور نہ کسی اور قوت سے۔ ہمارا ہتھیار صرف دعا ہے اور دلوں کی پاکیزگی۔ اگر ہم اپنے آپ کو درست نہ کریں گے تو ہم سب سے پہلے ہلاک ہوں گے اگر خدا نہ چاہے تو جاپان میں کیا رکھا ہے؟ ہاں زبان سیکھنے میں کوئی حرج نہیں، واشتہ آید بکار اگر ہمیں خدا کا حکم ہو تو بغیر زبان سیکھنے کے آج ہی چل پڑیں۔ ہم ایسے معاملات میں کسی مشورہ پر نہیں چل سکتے خدا کے منشا کے قدم بقدم چلنا ہمارا کام ہے۔

(بدر جلد ۱ نمبر ۱۳ صفحہ ۲ مورخہ ۲۹ جون ۱۹۰۵ء)
(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۸۴ تا صفحہ ۳۸۶)

(۵)

۲۶۔ اگست ۱۹۰۵ء کی ڈائری میں ذکر ہے کہ:-

آج نماز ظہر میں مسجد مبارک میں قبل از نماز ذکر آیا کہ جاپان میں اسلام کی طرف رغبت معلوم ہوتی ہے اور بعض ہندی مسلمانوں نے وہاں جانے کا ارادہ کیا ہے اس پر فرمایا:-

جن کے اندر خود ہی اسلام کی رُوح نہیں وہ دوسروں کو کیا فائدہ پہنچائیں گے جب یہ قائل ہیں کہ اب اسلام میں کوئی اس قابل نہیں ہو سکتا کہ خدا اس سے کلام کرے اور وحی کا سلسلہ بند ہے تو یہ ایک مُردہ مذہب کے ساتھ دوسرے پر کیا اثر ڈالیں گے یہ لوگ صرف اپنے پر ظلم نہیں کرتے بلکہ دوسروں پر بھی ظلم کرتے ہیں کہ ان کو اپنے عقائد اور خراب اعمال دکھا کر اسلام میں داخل ہونے سے روکتے ہیں ان کے پاس کون سا ہتھیار ہے جس سے یہ غیر مذاہب کو فتح کرنا چاہتے ہیں۔ جاپانیوں کو عمدہ مذہب کی تلاش ہے ان کی بوسیدہ اور ردی متاع کو کون لے گا۔ چاہیئے کہ اس جماعت میں سے چند آدمی اس کام کے واسطے تیار کئے جائیں جو لیاقت اور جرأت والے ہوں اور تقریر کرنے کا مادہ رکھتے ہوں۔

(بدر جلد ۱ نمبر ۲۱ صفحہ ۲ مورخہ ۲۴ اگست ۱۹۰۵ء)

(۶)

"مجھے معلوم ہوا ہے کہ جاپانیوں کو اسلام کی طرف توجہ ہوئی ہے اس لئے کوئی ایسی جامع کتاب ہو جس میں اسلام کی حقیقت پورے طور پر درج کر دی جاوے گویا اسلام کی پوری تصویر ہو جس طرح ہر انسان سراپا بیان کرتا ہے اور سر سے لے کر پاؤں تک کی تصویر کھینچ دیتا ہے اسی طرح سے اس کتاب میں اسلام کی خوبیاں دکھائی جاویں۔ اس کی تعلیم کے سارے پہلوؤں پر بحث ہو اور اس کے ثمرات اور نتائج بھی دکھائے جاویں۔ اخلاقی حصہ الگ ہو اور ساتھ ساتھ دوسرے مذاہب کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا جاوے"

پھر اسی سلسلہ میں مزید فرمایا:-

"میرے نزدیک تو یہ ضرورت ایسی ضرورت ہے کہ جس شخص پر حج فرض ہے اسے بھی چاہیئے کہ وہ اپنا روپیہ اس دینی جہاد میں صرف کرے۔ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچوں نمازیں اکٹھی پڑھنی پڑی تھیں لیکن اب چونکہ تلوار کا جہاد نہیں بلکہ صرف قلم کا جہاد رہ گیا ہے۔ اس لئے اسی ذریعہ سے اس میں ہمت، وقت اور مال کو خرچ کرنا چاہیئے"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۰ و صفحہ ۲۱)

(۷)

مذکورہ بالا حوالہ میں حضور نے جس کتاب کی تجویز فرمائی ہے اس کے بارہ میں اخبار "بدر" میں یوں ذکر ہے:-

"اسلام کا پورا نقشہ کھینچا جاوے کہ اسلام کیا ہے صرف بعض مضامین مثلاً تعدد ازدواج وغیرہ پر چھوٹے مضامین لکھنا ایسا ہے جیسا کہ کسی کو سارا بدن نہ دکھایا جائے اور صرف ایک انگلی دکھا دی جائے۔ یہ مفید نہیں ہو سکتا۔ پوری طرح دکھانا چاہیئے کہ اسلام میں کیا کیا خوبیاں ہیں اور پھر ساتھ ہی دیگر مذاہب کا حال بھی لکھ دینا چاہیئے۔ وہ لوگ بالکل بے خبر ہیں۔ کہ اسلام کیا شے ہے تمام اصول فروع اور اخلاقی حالات کا ذکر کرنا چاہیئے۔ اس کے واسطے ایک مستقل کتاب لکھنی چاہیئے جس کو پڑھ کر وہ لوگ دوسری کتاب کے محتاج نہ رہیں"

(بدر جلد ۱ نمبر ۲۶ صفحہ ۴ مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۰۵ء)

(۸)

"جیسا کہ ہم نے ..... بیان کیا ہے۔ کہ جاپانیوں کے واسطے ایک کتاب لکھی جاوے اور کسی فصیح و بلیغ جاپانی کو ایک ہزار روپیہ دے کر ترجمہ کر دیا جائے اور پھر اس کا دس ہزار نسخہ چھاپ کر جاپان میں شائع کر دیا جائے"

(بحوالہ اخبار بدر ۲۹ ستمبر ۱۹۰۵ء)

(۹)

"میں دوسری کتابوں پر جو لوگ اسلام پر لکھ کر پیش کریں بھروسہ نہیں کرتا کیونکہ ان میں خود غلطیاں پڑی ہوئی تھیں۔ ان غلطیوں کو ساتھ رکھ کر اسلام کے مسائل جاپان یا دوسری قوموں کے سامنے پیش کرنا اسلام پر ہنسی کرانا ہے اسلام وہی ہے جو ہم پیش کرتے ہیں"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۴۳)

(۱۰)

"انبیاء علیہم السلام کے حالات پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جب ان سو مشکلات نظر آتی تھیں تو بجز اس کے اور کوئی صورت نہ ہوتی تھی کہ وہ راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر دعائیں کرتے تھے قوم تو صمٌ بکمٌ ہوتی ہے وہ ان کی باتیں سنتی نہیں بلکہ تنگ کرتی اور دکھ دیتی ہے اس وقت راتوں کی دعائیں کام کیا کرتی تھیں اب بھی یہی صورت ہے باوجودیکہ اسلام ضعف کی حالت میں ہے اور ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کی بحالی کے لئے پوری کوشش کی جاوے لیکن میں دیکھتا ہوں کہ ہم جب اس کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ ہر طرح سے ہماری مخالفت کے لئے سعی کی جاتی ہے۔ یہ میری مخالفت نہیں خدا تعالیٰ سے جنگ ہے میں تو یہاں تک یقین رکھتا ہوں کہ اگر میری طرف سے کوئی کتاب اسلام پر جاپان میں شائع ہو تو یہ لوگ میری مخالفت کے لئے جاپان بھی جا پہنچیں گے لیکن ہوتا وہی ہے جو خدا تعالیٰ چاہتا ہے"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵)

ایک ضروری گزارش جو ارشادات خاکسار نے اس مضمون میں پیش کئے ہیں یہ ان کتب سے اخذ کئے گئے ہیں جو فوری طور پر یہاں جاپان میں میسر تھیں۔ چونکہ ساری کتب یہاں موجود نہیں اس لئے اس انتخاب کو یقینی طور پر مکمل نہیں کہا جا سکتا۔ عین ممکن ہے کہ ان کتب میں جو میری نظر سے نہیں گزریں جاپان کے بارہ میں اور بھی ارشادات ہوں۔ بے حد ممنون ہوگا اگر قارئین الفضل میں سے کوئی دوست جاپان کے بارہ میں ملنے والے مزید ارشادات عالیہ الفضل میں شائع کروا دیں۔ تاکہ یہ مضمون اس اعتبار سے مکمل ہو جائے فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

بہت سے دشمن پیدا ہو جائیں گے۔ نہیں خدا کا دامن پکڑنے والا ہرگز محتاج نہیں ہوتا۔ اس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے۔ خدا اس کا دوست اور مددگار ہو۔ اگر تمام دنیا اس کی دشمن ہو جاوے تو کچھ پروا نہیں۔ مومن اگر مشکلات میں بھی پڑے تو وہ ہرگز تکلیف میں نہیں ہوتا بلکہ وہ دن اس کے لئے بہشت کے دن ہوتے ہیں۔ خدا کے فرشتے اسے ماں کی طرح گود میں لے لیتے ہیں۔ مختصر یہ کہ خدا خود ان کا محافظ اور ناصر ہو جاتا ہے۔

یہ خدا جو ایسا خدا ہے کہ وہ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہے۔ وہ عالم الغیب ہے، وہ حیّ و قیوم ہے۔ اس کا دامن پکڑنے سے کوئی تکلیف پا سکتا ہے؟ کبھی نہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے حقیقی بندے کو ایسے وقتوں میں بچا لیتا ہے کہ دنیا حیران رہ جاتی ہے۔ آگ میں پڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زندہ نکلنا کیا دنیا کے لئے حیرت انگیز امر نہ تھا۔ کیا ایک خطرناک طوفان میں حضرت نوحؑ اور آپ کے رفقاء کا سلامت بچ رہنا کوئی چھوٹی سی بات تھی۔ اس قسم کی بے شمار نظیریں موجود ہیں اور خود اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے اپنے دستِ قدرت کے کرشمے دکھائے ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۶۳)

الغرض خدا تعالیٰ مومنوں کے لئے اپنے دستِ قدرت کے کرشمے دکھاتا ہے۔ لیکن یہ وہی مومن ہوتے ہیں جو خلوصِ دل سے اللہ کے حضور جھکتے اور حقیقی توبہ کو اپنا شعار بناتے ہیں۔ اور اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ اور اس طرح اپنے آپ کو نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ کا مصداق بنا لیتے ہیں اور جن کی اپنے رب کے حضور ہر آن یہی پکار ہوتی ہے کہ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ خدا تعالیٰ اس زمانہ میں اپنے وعدہ کے بموجب ہمارے لئے بھی اپنے دستِ قدرت کے کرشمے دکھاتا چلا آرہا ہے اس لئے ہمارا بدرجۂ اولیٰ یہ فرض ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کرنے کے نتیجہ میں جو فرقان عطا فرمایا ہے۔ ہم نسلاً بعد نسلٍ اسے برقرار رکھتے چلے جائیں۔ تاکہ خدا تعالیٰ کی حفاظت اور تائید و نصرت ہمیں ہمیشہ حاصل رہے اور وہ ہمارے لئے اپنے دستِ قدرت کے کرشمے دکھاتا چلا جائے۔ یہاں تک کہ ہم غلبۂ دینِ حق کے مقصد میں کامیاب ہو جائیں۔

الفضل کی اشاعت بڑھانے کا نسخہ

جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے جملہ عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے پیارے اور مقدس امام کے اس ارشاد کو پورا کرنے کے لیے کہ الفضل کی اشاعت دس ہزار ہونی چاہیئے۔ کمر ہمت باندھ لیں اور اپنی اپنی جگہ الفضل کی اشاعت کو دوگنا کر دیں۔ اس طرح سے ہم الفضل کی اشاعت کو آئندہ جلسہ سالانہ تک ہی نہیں بلکہ اس سے بہت پہلے دس ہزار تک پہنچا دیں گے۔ انشاء اللہ۔

اُٹھئے اور ہمت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (مینیجر الفضل۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا دورۂ گجرات

لجنہ اماء اللہ ضلع گجرات کی شدید خواہش کے پیشِ نظر محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی خدمت میں ضلع گجرات کے دورہ کی درخواست کی گئی جسے آپ نے ازراہِ شفقت قبول فرمایا اور اس کے لئے ۱۵ اور ۱۶ نومبر کی تاریخیں مقرر فرمائیں۔

۱۵ نومبر کو دس بجے صبح خاکسار نے دریائے چناب کے پُل پر آپ کا استقبال کیا جس کے بعد آپ میرے مکان پر تشریف لائیں۔ آپ کے ساتھ محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ بھی تھیں۔ مختصر سے آرام کے بعد آپ مسجد احمدیہ میں تشریف لے گئیں۔ جہاں لجنہ اماء اللہ گجرات شہر کی ممبرات کے علاوہ دیگر پچیس لجنات کی نمائندگان موجود تھیں۔ مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ گجرات شہر کی ممبرات نے آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے ناصرات نے پھولوں کے گلدستے پیش کئے آپ کے کرسیٔ صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد آپ کی اقتداء میں عہدنامہ دہرایا گیا۔ اس کے بعد خاکسار آپ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ جس میں جہاں آپ کی گجرات میں تشریف آوری پر خوشی کا اظہار کیا وہاں آپ کو یقین دلایا کہ انشاء اللہ لجنہ اماء اللہ ضلع گجرات کا ہر قدم ترقی کی طرف اُٹھے گا۔

سپاسنامہ کے بعد ناصرات نے مل کر ترنم سے ترانہ پڑھا۔ اس کے بعد محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے سلسلہ کی کتب کی اہمیت کو بڑے پیارے انداز میں واضح فرمایا۔ اور ان کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی۔

آخر میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے تربیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور ممبرات کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ آپ نے فرمایا۔ ہر احمدی عورت کو اپنا مقام پہچاننا چاہیئے اپنے علم کو بڑھا کر تبلیغ جہاد میں حصہ لینا چاہیئے۔ اس سال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید دفتر سوم کی ذمہ داری لجنہ اماء اللہ پر ڈالی ہے ہر احمدی عورت کو اس ذمہ داری کو بڑے اچھے طریق سے ادا کرنا چاہیئے۔ آپ نے اس بات پر خوشنودی کا اظہار فرمایا کہ بہنوں کی جلسہ کی کارروائی کو نہایت خاموشی سے سنا ہے جلسہ سالانہ کے موقع پر بہنوں کو اسی طرح خاموشی سے تقاریر کو سننا چاہیئے جو بڑی محنت سے تیار کی جاتی ہیں۔

آخر میں آپ نے ازراہِ شفقت سب بہنوں سے مصافحہ فرمایا۔

دوپہر کے کھانے کے بعد محترمہ بیگم سرفراز صاحبہ کے مکان پر ایک علمی مجلس منعقد ہوئی جس میں احمدی مستورات کے علاوہ ۲۵ غیر از جماعت مستورات بھی شامل ہوئیں۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ گجرات نے معزز مہمانوں کا تعارف کرایا۔ جماعت احمدیہ کے عقائد پر روشنی ڈالی اور اس کے بعد سوالات کرنے کی دعوت دی۔ مستورات نے متعدد علمی سوالات کئے جن کے جوابات محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے دئے۔ یہ محفل بہت دلچسپ رہی۔ محفل کے اختتام پر مہمان خواتین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ گو موسم خراب تھا لیکن احمدی اور غیر از جماعت مستورات رات گئے تک آپ سے ملاقات کے لئے آتی رہیں۔

۱۶ نومبر کو آپ مع محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ کھاریاں تشریف لے گئیں خاکسار بھی ہمراہ تھی کھاریاں چھاؤنی پہنچنے پر محترم مربی سلسلہ مقیم کھاریاں نے خدام کے ساتھ آپ کا استقبال کیا۔ بعد میں ان کی راہنمائی میں قافلہ مسجد احمدیہ پہنچا۔ جہاں تحصیل کھاریاں اور تحصیل پھالیہ کی لجنات کی چار صد ممبرات آپ کی منتظر تھیں۔ مسجد کے باہر احباب جماعت احمدیہ کھاریاں موجود تھے۔ مسجد میں محترمہ صدر صاحبہ کا اھلاً وسھلاً و مرحبا کہہ کر استقبال کیا گیا۔ مجلس عاملہ کی طرف سے آپ کو پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ چائے کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد عہد دہرایا گیا۔ پھر محترمہ رضیہ شاہین صاحبہ نے آپ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جس میں محترمہ صدر صاحبہ کی کھاریاں میں تشریف آوری پر خوشی کا اظہار کیا گیا اور مختصراً رپورٹ کارگزاری پیش کی گئی۔ اس کے بعد محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے "خلافت کی حقیقت و اہمیت" پر مختصر مگر جامع تقریر کی محترمہ صدر صاحبہ نے اپنے خطاب میں احمدی عورت کے فرائض کی نشاندہی فرمائی اور اصلاح کے اصول بیان فرمائے آپ نے فرمایا۔ احمدی عورت کو چاہیئے کہ وہ گھر میں اپنے نیک نمونہ سے اپنی بچیوں کی تربیت کرے۔ صحبتِ صالحین سے استفادہ کرے۔ تبلیغ کے میدان میں ذاتی نیک نمونہ بہت مؤثر ہوتا ہے۔

آپ کے خطاب کے بعد محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے اپنا تازہ کلام سنایا اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ اجلاس کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے ازراہِ شفقت سب بہنوں سے مصافحہ فرمایا۔ دوپہر کے کھانے اور مختصر آرام کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔ ساڑھے چار بجے محفل سوال و جواب میں محترمہ صدر صاحبہ نے غیر از جماعت مستورات کے سوالات کے جوابات دیئے۔ آخر میں مہمان خواتین کی چائے سے تواضع کی گئی۔

کھاریاں سے محترمہ صدر صاحبہ جہلم تشریف لے گئیں۔ چب بورڈ فیکٹری تک خاکسار اور محترم امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات آپ کے ساتھ رہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس دورہ کو لجنہ اماء اللہ ضلع گجرات کے لئے ایک نئی زندگی اور بیداری کا باعث بنائے اور خدا کرے کہ ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی نیک خواہشات کو پورا کرنے والی بنیں۔

(بیگم منیر احمد خان صدر لجنہ اماء اللہ ضلع گجرات)

سلیڈ جونیئر سکول برمنگھم (انگلستان) کے طلباء کو تبلیغ اسلام

مرتبہ:۔ مرزا نصیر احمد صاحب مبلغ برمنگھم۔ انگلستان

اس سال مارچ میں مبلغ انچارج انگلستان محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب برمنگھم کے ایک سکول SLADE JUNIOR SCHOOL میں مکرم مبارک احمد ساقی صاحب اور مکرم محمد اسلم جاوید صاحب کے ہمراہ تشریف لائے ساڑھے تین گھنٹہ تک سکول کے طلبا کے ساتھ رہے اور اس دوران طلباء کو اسلام، قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ اقدس کے موضوع پر معلومات بہم پہنچائیں۔ نیز ہیڈ ماسٹر کو قرآن کریم اور دیگر اسلامی کتب کا تحفہ پیش کیا۔

SLADE JUNIOR سکول میں دو صد بیس ۲۲۰ طلبا تعلیم پا رہے ہیں جن کی ایک تہائی تعداد مسلمان بچوں پر مشتمل ہے سکول کے ہیڈ ماسٹر ANDREW KNIPE نے مکرم شیخ صاحب کی آمد کو بہت سراہا۔ بعد میں آپ کی آمد طلبا میں موضوع گفتگو رہی۔

سکول کا ایک میگزین بھی شائع ہوتا ہے جس کو سکول کے طلبہ ہی مرتب کرتے ہیں چنانچہ اس میگزین سے وابستہ چار ننھے صحافیوں نے محترم شیخ صاحب کا انٹرویو لیا اور مختلف سوالات کے جواب حاصل کئے۔

بعد میں برمنگھم کے کثیر الاشاعت اخبار EVENING MAIL جس کی تین لاکھ آٹھ ہزار کاپیاں روزانہ فروخت ہوتی ہیں کی ۱۸ مارچ کی اشاعت میں اس تقریب کی خبر اور تصویر شائع ہوئی جس میں محترم شیخ صاحب کو چاروں صحافی طلبا کے ساتھ مصروف انٹرویو دکھایا گیا۔ اخبار نے لکھا:۔

"امام صاحب جو پاکستان سے آئے ہوئے مبلغ اور برطانیہ میں مقیم ہیں نے ساڑھے تین گھنٹے کا وقت سکول کے طلبا کے ساتھ گزارا اور اس دوران انہوں نے سکول میں تعلیم پانے والے دو صد بیس ۲۲۰ طلبا جن کی ایک تہائی تعداد مسلمان طلبا پر مشتمل ہے کے سامنے اسلام، قرآن کریم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر روشنی ڈالی۔"

نیز لکھا "سکول کے ہیڈ ماسٹر اینڈریو نائپ نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ سکول کے غیر مسلم طلبا کو اس موقع پر دینِ اسلام کے متعلق نہایت ہی قیمتی معلومات حاصل ہوئی ہیں۔"

فارم تشخیص آمد کے بارہ میں ضروری اعلان

محترم امراء کرام و صدران و سیکرٹریان مال جماعتوں کے بجٹ بھجواتے وقت بعض اوقات مجوزہ بجٹ فارم کی پورے طور پر خانہ پُری نہیں فرماتے۔ خانہ نمبر ۱۰۰۹ بالعموم خالی چھوڑ دیا جاتا ہے خانہ نمبر ۹ میں زمیندار احباب کے بارہ میں معین طور پر درج ہونا چاہیئے کہ کتنے ایکڑ اراضی ہے۔ نہری ہے۔ چاہی ہے یا بارانی ہے۔ مملوکہ ہے یا ٹھیکہ یا بٹائی پر ہے۔ نیز خانہ کیفیت (نمبر ۱) میں براہ کرم درج فرمایا جائے کہ اگر آپ کے ہاں ٹھیکہ پر یہ اراضی دی جائے تو فی ایکڑ یا فی مربع شرح ٹھیکہ کیا ہے۔ ملازم احباب کے سامنے خانہ کیفیت میں نام عہدہ یا نوعیت ملازمت کے بارہ میں اندراج ہونا چاہیئے۔ تجارت پیشہ احباب کے بارہ میں انکے کاروبار کی نوعیت کا ذکر ہونا چاہیئے۔ مکمل کوائف موصول ہونے پر ہی معلوم ہو سکتا ہے کہ بجٹ صحیح آمد پر تشخیص ہوا ہے اور بجٹ کی منظوری میں بھی سہولت رہتی ہے۔ ورنہ بار بار خط و کتابت کرنی پڑتی ہے۔ امید ہے متعلقہ عہدیداران اس امر کو ملحوظ رکھ کر ممنون فرمادیں گے۔ ہر دو سمت کی اصل آمد کا اندراج ہونا چاہیئے اور اس پر شرح کے مطابق بجٹ بننا چاہیئے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناظر بیت المال آمد — ربوہ

چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کے موقع پر بیرون ملک سے آنیوالے وفود

خواتین

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مندرجہ ذیل خواتین بیرون پاکستان سے وفود کی صورت میں تشریف لائیں اور دارالضیافت میں لجنہ کی قیام گاہ نمبر ۳ میں قیام کیا۔ جس کی نگران امۃ الحکیم عائشہ صاحبہ تھیں

راتو جوھانہ	انڈونیشیا	صالحہ حنیف	انڈونیشیا
مارٹینا قیوم	"	سہانی سبھاری	سنگاپور
طاہرہ ذاکر	"	سریحہ محمد	"
رملہ پونتو	"	حسینہ محمد یوسف	"
رابعہ یاتم پونتو	"	لیلیٰ فاضیلا سوکیہ	ماریشس
فادلیکا عاضیہ صدیقہ	"	ہلڈا رامشا (ہندو خاتون)	"
لنڈا ڈینیل	"	حلیمہ ناصر	گیانا
امۃ الفردوس	"	حذیفہ سموتو	نائیجیریا
خدیجہ ہستی آرسو	"	طاہرہ بیگم	سری لنکا
مسز موکو گنتا	"	رشیدہ بیگم	مغربی جرمنی
مسز حنفی	"	آسیہ خاں	جزائر فجی
مسز منیتی	"	حوری خاں	"
مسز رشیدہ بیاس	"	صوفیہ خاں	"
زینب بیگم	ملائیشیا	زینت خاں	"
سعدیہ بیگم	امریکہ	مسز حکیم خاں	"
امۃ الشکور احمد	"	مسز عقیب خاں	"
عائشہ شہید	"		
سلمیٰ غنی	"		
زینب خالد	"		
مریم رضیہ ظفر	"		
نورا صنف	"		
مسز لوبومیکنم	انڈونیشیا		

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بچگان

سیدہ امۃ الباسط (۱۱ سال) انڈونیشیا
مریم آبیانی صدیقہ (۳ سال) "
ریوانا نور (۹ سال) "
وسیم احمد سری لنکا

(ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● خاکسار خود بھی بیمار ہے اور خاکسار کی اہلیہ محترمہ بھی بیمار رہتی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(غلام محمد حق چک نمبر ۱۶۶ امراؤ ضلع بہاولنگر)

● محترم صدر صاحب جماعت احمدیہ کروندی مختلف عوارض سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اسی طرح اہلیہ محترمہ مکرم جلال الدین صاحب عرصہ چار سال سے بعارضہ دمہ بیمار ہیں۔ ہر دو مریضوں کی جلد اور کامل شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود اور ریاض کروندی ضلع خیرپور)

دعائے مغفرت

● محترم شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مرحوم ایڈیٹر الحکم قادیان کے بیٹے مکرم مظفر احمد صاحب عرفانی ۲۸ جنوری ۱۹۸۳ء کو اپنے حقیقی مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے اور جملہ متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(محمد ادریس عرفانی۔ عیدگاہ روڈ کراچی ۱۲)

تیسری سالانہ لجنہ اتھلیٹکس ٹورنامنٹ ۱۹۸۳ء

آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس، انشاء اللہ ۲۶، ۲۷ فروری بروز ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہی ہیں۔ ہدایات اور کوائف فارم تمام لجنات کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ براہ مہربانی جس طرح آپ سے مطالبہ کیا گیا ہے اسی طرح فارم مکمل کر کے بھیجیں اور جن لجنات تک کوائف فارم نہیں پہنچے وہ درج ذیل کوائف کاغذوں پر مکمل کر کے بھجوا دیں۔ نام کھلاڑی، ولدیت، عمر، تعلیم، مکمل پتہ جس کھیل میں حصہ لینا ہے نیچے صدر لجنہ تصدیق کریں کہ ہر کھلاڑی احمدی ہے کھلاڑی کے اپنے دستخط ہونے بھی ضروری ہیں نیز کھلاڑی کے لئے ضروری ہے کہ وہ باقاعدہ پردہ کرتی ہو۔ ۱۵ فروری سے قبل تمام کھلاڑیوں کے نام دفتر لجنہ میں پہنچنے ضروری ہیں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

چک نمبر ۱۸۴ ضلع بہاولنگر میں احمدیہ لائبریری کا افتتاح

۱۷ جنوری ۱۹۸۳ء بعد نماز عشاء مجلس خدام الاحمدیہ چک نمبر ۱۸۴ ضلع بہاولنگر کی لائبریری کا افتتاح عمل میں آیا۔ تلاوت قرآن کریم اور اجتماعی دعا کے بعد مکرم نذیر احمد صاحب خادم قائد علاقہ بہاولنگر نے حضرت مسیح موعود کی کتاب "النفاخ قدسیہ" کا ایک صفحہ پڑھ کر افتتاح کیا اس لائبریری کے قیام کے سلسلہ میں مکرم مبارک احمد صاحب چٹھہ قائد مجلس نے بہت محنت اور لگن سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آمین۔ مکرم نذیر احمد خادم صاحب نے خدام و اطفال کو تلقین کی کہ وہ لائبریری میں موجود کتب سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنے علم میں اضافہ کریں۔ نیز اس طرف بھی توجہ دلائی کہ عام معلومات کی کتب بھی لائبریری میں رکھی جائیں اور روزنامہ "الفضل" بھی جاری کروایا جائے تاکہ تمام خدام و اطفال خلیفۂ وقت کے ارشادات سے آگاہی حاصل کرتے رہیں۔

(مرتبہ۔ عطاء الرحمٰن محمود۔ ربوہ)

وقفِ جدید کے قیام کا مقصد

حضرت مصلح موعود نے وقفِ جدید کے زندگی وقف کرنے کے متعلق فرمایا۔

"پس میں جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اس وقف کی طرف توجہ دلاتا ہوں ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے اور چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا۔ یہاں تک کہ پنجاب کا کوئی گوشہ کوئی مقام ایسا نہ رہے جہاں رشد و اصلاح کی کوئی شاخ نہ ہو۔ اب وہ زمانہ نہیں رہا کہ ایک مربی ایک ضلع میں مقرر ہو گیا اور وہ دورہ کرتا ہوا ہر ایک جگہ گھنٹہ گھنٹہ دو دو گھنٹہ ٹھہرتا ہوا سارے ضلع میں پھر گیا۔ اب زمانہ آگیا ہے کہ ہمارے مربی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑے تک پہنچنا پڑے گا اور اسی وقت ہو سکتا ہے جب میری اس نئی سکیم پر عمل کیا جائے۔ اور تمام پنجاب میں بلکہ کراچی سے لے کر پشاور تک ہر جگہ ایسے آدمی مقرر کر دیئے جائیں جو اس علاقہ کے لوگوں کے اندر رہیں اور ایسے سفید کام کریں کہ لوگ ان سے متاثر ہوں۔ انہیں پڑھائیں بھی اور رشد و اصلاح کا کام بھی کریں۔۔۔ اس کے ذریعہ گاؤں گاؤں اور قریہ قریہ کے لوگوں تک ہماری آواز پہنچ جائے۔ بلکہ ہر گاؤں کے ہر گھر تک ہماری پہنچ ہو جائے۔" (الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۵۸ء)

حضرت مصلح موعود کے مطابق وقف جدید کے کام کو پھیلانے کے بہت سے واقفین کی ضرورت ہے۔ تاکہ حضور کے اس ارشاد کے مطابق ہر جماعت میں ایک معلم وقف جدید مقرر کیا جا سکے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وقف جدید کے لئے بطور معلم اپنی زندگی وقف کریں۔

(ناظم وقف جدید انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

کیا آپ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں؟

وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۱۸۶:-

میں عبدالغنی ولد حاجی احمد صاحب پیشہ سکول ڈائریکٹر عمر ۴۷ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲-۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) پودوں کی زمین برقبہ ۶۳۰ مربع میٹر مالیتی ایک ملین پانچ سو پچھتر ہزار روپے (۱۵۷۵،۰۰۰/- روپے)

(۲) مکان مالیتی دو ملین پانچ صد ہزار روپے ۲۵۰۰،۰۰۰/- مکان میں زمین شامل نہیں۔

(۳) ایک ویسپا موٹر سائیکل مالیتی ۵۵،۰۰۰/- روپے۔

(۴) ۱۲۵۰۰ ایچ ہنڈا موٹر سائیکل مالیتی ۷۵،۰۰۰/- روپے۔

(۵) "SHARP" ٹی وی سیٹ مالیتی ۱۰۰،۰۰۰/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی پانچ ملین چار صد پچھتر ہزار روپے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کبھی بھی کسی حالت میں بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں"

اس وقت مجھے مبلغ ۱۱،۴۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- عبدالغنی PENINGGILAN WADS KECAMATAN CILEDUG KAB. TANGGERANG انڈونیشیا۔

معرفت وکالت مال ثانی۔ ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- حسن بصری ابن ایم محمد صاحب JIM BALIK PAPAN 1/10 JAKARTA PUSAT انڈونیشیا۔

گواہ شد نمبر ۲:- HAMID MAC-HMUD S/O H.A. SUKARJO JIN SETIAK AWAN 17/8 JAKARTA PUSAT انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۵۱۸۷:-

میں ایم محمود احمد OMANG SURAHMAN EMPLOYEE S/O SURAHMAN پیشہ عمر ۲۴ سال بیعت نومبر ۱۹۸۰ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۶/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۴۴/- روپے ماہوار بصورت EMPLOYEE مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۱۰-۷-۱۹۸۲ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- ایم محمود احمد SURAHMAN JI. SUKAJADI 22 BIK BAN-DUNG. انڈونیشیا۔ JIN SAWANGAN No 33 TIKALA - BARU MANADO

معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید۔ ربوہ

گواہ شد نمبر ۱:- منصور احمد ابن AYATU LLAH انڈونیشیا۔

گواہ شد نمبر ۲:- YUSUF PONTOH S/O AHMAD. L. PONTOH

معرفت وکالت مال ثانی ربوہ

مسل نمبر ۲۵۱۸۸:-

میں ٹائنگ ہدایت اللہ ولد H. DJAR-NDJI پیشہ اسسٹنٹ مبلغ عمر ۳۲ سال بیعت ۲۹ ستمبر ۱۹۷۲ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰-۷-۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

OA "LINDA" SEWING MA-CHINE VALUING ۴۶،۵۰۰/-

(۲) ایک سٹیزن گھڑی مالیتی ۲۵،۰۰۰/- روپے

(۳) ایک "TELE SONIC" ٹیلیویژن سیٹ مالیتی ۶۸،۰۰۰/- روپے۔

کل جائیداد مالیتی ۱۳۹۵۰۰/- روپے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

اس وقت مجھے مبلغ ۴۸،۳۹۴/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۱۰ جولائی ۱۹۸۲ء سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- ٹائنگ ہدایت اللہ TATANG KP. CISALADA DS, CIAMPE-AUDIK P.O BOGOR DISTT JAWA - BARAT انڈونیشیا۔

معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- محمد یونس بن عبدالجمیل انڈونیشیا

گواہ شد نمبر ۲:- مبارک احمد ابن JUMHARI انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۵۱۸۹:-

میں ZAINAB DAENG MAWA-KKA زوجہ DAENG PASARA عبدالعزیز پیشہ خانہ داری عمر ۶۷ سال بیعت ۱۹۶۳ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- حق مہر ۱،۰۰۰/- روپے

II- TEGINENENG LAMPUNG SELATAN رقبہ ۲۰۰۰ مربع میٹر مالیتی ۵۰۰،۰۰۰/-

III RICEFIELD -AT- JKATAN SAUDARA BUNI AGUNG TEGIN--ENENG KECAMATAN NATAR LAMPUNG SELTAN برقبہ ۲۰۰۰ مربع میٹر مالیتی ۲۵۰،۰۰۰/- روپے کل میزان ۷۷۲،۵۰۰/-

۴- ایک طلائی انگوٹھی مالیتی ۲۱،۵۰۰/- روپے

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰،۰۰۰/- روپے ششماہی بصورت زمینداری آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ ۲/۸۱ سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- ZAINAB DAENG MAWAKKA K.P JKATAN SAUDARA BUMI AGUNG TEGINENENGKEL NATAR, LAMPUNG - SELATAN انڈونیشیا

معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- ABAS DAENG PATANGNGA BIN DAENG MATTRO

گواہ شد نمبر ۲:- PAIJO BIN RESCDIRE PUE WOREJO CUR, TEGINENENG, KEL - NATAR LAMPUNG - SELTAN انڈونیشیا

تشحیذ الاذہان میں لکھنے والے

جیسا کہ لائحہ عمل کے ذریعہ اطفال مطلع ہوں گے کہ اس سال کے دوران جس طفل کے مضامین رسالہ تشحیذ الاذہان میں زیادہ شائع ہوں گے۔ اُسے ایک انعام بھی دیا جائے گا۔ اس لئے تمام اطفال سے گزارش ہے کہ ہر ماہ بہتر سے بہتر مضامین بھجوائیں اور یہ انعام حاصل کریں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھارتی مسلمانوں کے مذہبی حق پر ناروا حملہ کے خلاف

پُرزور احتجاج

پچھلے دنوں اخبارات میں بھارت کی انتہا پسند ہندو تنظیم راشٹریہ سیوک سنگھ کے سربراہ بالا صاحب دیورس کی ایک حالیہ تقریر کا خلاصہ شائع ہوا ہے۔ ان کی اس تقریر سے مذہبی تعصب اور اس کی کوکھ سے جنم لینے والے خطرات کی نشاندہی ہوتی ہے۔ مذہبی تعصب ایسی بلا ہے کہ جہاں کہیں پھیل جائے اثر دکھائے اور رنگ لائے بغیر نہیں رہتا۔ آغاز کار ہی اس کا سدّباب ضروری ہوتا ہے۔

اپنی اس تقریر میں انہوں نے جو چونکا دینے والا اعلان کیا ہے اس کا بجز اس کے اور کوئی مطلب نہیں نکلتا کہ بھارت میں رہنے والے مسلمان اپنے آپ کو مسلمان کہتے پھریں۔ ملک کی ہندو اکثریت ان کے اس دعویٰ کے برعکس انہیں ہندو ہی شمار کرے گی۔ اس طرح ان کے لئے خود بھی اپنے آپ کو ہندو سمجھنے اور کہنے کے سوا چارہ نہ رہے گا۔ ان کے یہ الفاظ خاص طور پر نوٹ کرنے کے قابل ہیں:۔

"پونا ۲۶ جنوری۔ بھارت کی انتہا پسند ہندو تنظیم راشٹریہ سیوک سنگھ کے سربراہ بالا صاحب دیورس نے دعویٰ کیا ہے کہ بھارت میں رہنے والے تمام مسلمان ہندو ہیں۔"

(روزنامہ "امروز" لاہور ۲۷ جنوری ۱۹۸۳ء صفحہ ۵)

اس کا تو مطلب یہ ہوا کہ وہ یہ تأثر دینا چاہتے ہیں کہ گویا بھارت میں کوئی مسلمان نہیں ہے۔ اور یہ ملک تمام تر ہندوؤں سے آباد ہے۔ اس مذہبی تعصب کے انتہائی خطرناک مضمرات اور دور رس مہلک اثرات پر تو ہم آگے چل کر روشنی ڈالیں گے۔ اس سے جو حقیقت یکدم اُبھر کر سامنے آتی ہے وہ ہندو اکثریت کا گھمنڈ اور اس کے نتیجہ میں روا رکھا جانے والا ناروا ظلم ہے۔ یہ گھمنڈ اگر پیدا ہو جائے تو ہمیشہ ہی مذہبی تعصب کی شکل اختیار کر کے ظلم کو جنم دینے کا موجب ہوا کرتا ہے اکثریت کے گھمنڈ اور مذہبی تعصب کے نتیجہ میں مسلمان اقلیت کو اس کے اس بنیادی حق سے محروم کرنا کہ وہ خود یہ اعلان کرے کہ وہ کس مذہب کی پیرو ہے اور پھر اسے از خود ہندو قرار دے کر اس کے مذہب کا بزعم خود فیصلہ کرنا انتہائی ناروا ظلم ہے۔

پوری متمدن دنیا کے نزدیک یہ ہر انسان کا مسلّمہ بنیادی حق ہے کہ وہ بلا جبر و اکراہ جو مذہب چاہے اختیار کرے اور اس امر کا خود اعلان کرے کہ وہ کس مذہب کا پیرو ہے۔ یعنی اپنی ذات کی حد تک وہی اس امر کا مجاز ہے کہ وہ خود یہ اعلان کرے کہ وہ ہندو ہے یا مسلمان ہے یا ان کے علاوہ کس مذہبی گروہ سے وہ تعلق رکھتا ہے۔ کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنے علاوہ کسی دوسرے کے متعلق یہ فیصلہ کرے کہ اس کا تعلق کس مذہب سے ہے۔ اگر مذہبی تعصب کے زیر اثر اس فیصلہ کا اختیار اپنی عددی اکثریت کی بناء پر دوسرے اپنے ہاتھ میں لے لیں تو ایسا کرنا لوگوں کو ان کے بنیادی مذہبی حق سے محروم کرنے کے مترادف ہو گا۔ یہ امر عقل اور انصاف کے سراسر خلاف ہے کہ کسی فرد یا گروہ کو زبردستی کسی دوسرے مذہب کی طرف منسوب کیا جائے۔ درآنحالیکہ اس مذہب سے اس فرد یا گروہ کا دور کا بھی کوئی تعلق یا واسطہ نہ ہو جیسا کہ زیر نظر مثال سے ظاہر ہے:۔

اس قسم کا اندھا مذہبی تعصب اپنے دور رس نتائج کے لحاظ سے بھی انتہائی خطرناک مضمرات کا حامل ہے۔ ماضی میں اس قسم کی ناانصافی اور دھاندلی روا رکھنے والی قوموں کی تاریخ پر اگر نظر ڈالی جائے تو ان قوموں کے طرز عمل کی روشنی میں اس انتہا پسند ہندو ذہنیت کے پس پردہ جو نہایت خطرناک سازش کارفرما ہے وہ یہ ہے کہ پہلے بھارت کے مسلمانوں کو وہاں کی ہندو اکثریت ہندو قرار دے پھر روزمرہ کے مسلم کش فسادات (جو پہلے ہی تمام عالم اسلام کے سینہ پر نشتر زنی کر رہے ہیں) کے خلاف احتجاج پر یہ موقف اختیار کرے کہ یہ ہمارا اندرونی معاملہ ہے، ہندو، ہندو ہی سے نبرد آزما ہے نہ کہ مسلمان سے۔ ہم تمام مسلمان ممالک سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس خوفناک سازش کو تمام دنیا میں بے نقاب کریں اور اسے پنپنے کا موقعہ ہی نہ دیں۔ یہ وہی خونیں ڈرامہ ہے جو سپین میں مسلم حکومت کے خاتمہ پر وہاں عیسائیوں نے کھیلا تھا۔ یہ ظلم و ستم کی داستان وہی ہے۔ صرف عنوان بدلے جا رہے ہیں۔

الغرض مسٹر دیورس کی مذکورہ تقریر میں جس قسم کے مذہبی تعصب کا برملا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ انتہائی خطرناک مضمرات کا حامل ہے۔ اس میں شک نہیں کہ سردست یہ ایک فرقہ کے سربراہ کی آواز ہے لیکن اس کا بروقت سدّباب ضروری ہے۔ کیونکہ جب مذہبی تعصب جڑ پکڑ جائے تو پھر اس کے مضمرات اور اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والے خطرات کو روکنا ممکن نہیں رہتا۔ افراد تو الگ رہے حکومتیں بھی بے بس ہو جاتی ہیں۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ بھارت کے ذی شعور طبقے اور سمجھدار عوام بھی اس قسم کے مذہبی تعصب کو اپنے درمیان جڑ پکڑنے اور پھیلنے نہیں دیں گے اور اس کا بروقت سدّباب کر کے فرض شناسی کا ثبوت دیں گے۔ کیونکہ مذہبی تعصب اگر کہیں جڑ پکڑ جائے تو ظلم کی شکل میں گل کھلائے بغیر نہیں رہتا۔

محترم قریشی محمد اقبال صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کی وفات

مورخہ ۸ فروری صبح ۹ بجے محترم قریشی محمد اقبال صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

گذشتہ نومبر میں آپ بعارضہ قلب بیمار ہوئے۔ علاج کے بعد صحت قدرے بہتر ہوئی مگر تین چار یوم سے تکلیف زیادہ ہو گئی اور بالآخر خالق حقیقی سے جا ملے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۷۰ سال تھی۔ موصوف گذشتہ سات سال سے جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کے امیر کی حیثیت سے خدمت سلسلہ بجا لاتے رہے مرحوم بڑے مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ ۱۹۳۵ء سے اب تک ایک عاشق اور فدائی خادم کی طرح خلفاء احمدیت کے محافظ خاص کا فرض سرانجام دیتے رہے ۱۹۵۳ء کے پُرآشوب دور میں حضرت المصلح الموعود کی خدمت کا موقعہ بھی ملا اور تحقیقاتی عدالت میں حضور کے ساتھ جاتے رہے آپ بڑے عبادت گزار خلیق ملنسار اور ہمدرد دوست تھے بڑی محنت اور اخلاص سے اپنے فرائض تادم آخر سرانجام دیئے۔

مرحوم نے ایک لمبے عرصہ تک محکمہ پولیس میں خدمات سرانجام دیں۔ جو اپنی صاف گوئی اور دیانتداری کے لحاظ سے اعلیٰ مثال ہے لائن آفیسر کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے۔ دوران ملازمت درویشانہ زندگی بسر کی۔ مرحوم قریشی صاحب موصی تھے۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بعد نماز عشاء حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کروائی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے اپنی اہلیہ تین لڑکے اور چار لڑکیاں چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور مرحوم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ اور بیٹوں بیٹیوں اور جملہ پسماندگان صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

الفضل کی توسیع اشاعت کی مہم

خاکسار مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹی معاون ایڈیٹر الفضل اور لوکل ایجنٹ صاحب الفضل کی معیت میں ۲۳ جنوری کو مغرب کی نماز کے وقت مسجد احمدیہ فیکٹری ایریا گیا۔ نماز کے بعد احباب محلہ کو الفضل کی خریداری کی تحریک کی۔ سات دوستوں نے فوری طور پر خریداری قبول کی۔ ہماری درخواست پر مکرم ملک سعد اللہ خان صاحب صدر محلہ اور مکرم مجید احمد صاحب عارف زعیم مجلس خدام الاحمدیہ محلہ نے دوسرے دن کوشش کر کے ۱۷ مزید خریداروں کے علاوہ ۲۳ خطبہ نمبر کے خریدار مہیا فرمائے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جب خاکسار نے یہ رپورٹ پیش کی تو حضور نے اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا۔ "جزاکم احسن الجزاء و ایدکم اللہ"

خاکسار دوسرے محلوں کے صدر صاحبان کی خدمت میں بھی عرض کرتا ہے کہ وہ بھی اس کار خیر میں حصہ لیں۔ ان کی مدد اور تعاون کے بغیر اس مہم کو سر نہیں کیا جا سکتا۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

مرگی کا کامیاب علاج

ایک ماہ کی دوائی -/۴۵ ؛ حکیم قاضی نذر محمد
قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ
حافظ آباد (گوجرانوالہ)

اہل ربوہ کی ضروریات کے پیش نظر

شاہ آپٹیکو گول بازار ربوہ
- نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم
- عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں۔
- معائنہ نظر کا تجربہ کار عملہ
- طلبا اور اساتذہ کیلئے خصوصی رعایت
- مستحق افراد کیلئے عینکیں مفت تیار کی جاتی ہیں

شاہ آپٹیکو گول بازار ربوہ
(نزد خلافت لائبریری)